روزنامہ الفضل ربوہ
فون: ۴۴۹ — ایڈیٹر: نسیم سیفی — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۴۲/۷۷ | سوموار ۲۸ ربیع الثانی ۱۴۱۳ھ، ۲۶ اخاء ۱۳۷۱ ہش، ۲۶ اکتوبر ۱۹۹۲ء | نمبر ۲۴۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عزّت کیسے ملے گی

عزت کیسے ملے گی (ـ) اپنی نیتّوں کو پاک اور صاف کر کے بات کرو۔ وہی بات خدا کے ہاں مقبول ہوگی اور اس کی درگاہ میں جا پائے گی جو طیّب ہو۔ طیّب ایسی بات کو کہتے ہیں جس میں جھوٹ کی دُور کی بھی ملونی نہ ہو۔ ادنیٰ سی بھی ملونی نہ ہو۔ صاف نیّت سے بات کی گئی۔ پاک لفظوں میں بیان کی گئی۔ نہایت ہی خوبصورت مہکتے ہوئے انداز میں سچائی کے ساتھ وہ بات پیش کی گئی۔ نیّت بھی پاک تھی طرزِ بیان بھی پاک اور بالآخر اس کا انجام بھی پاک۔

(ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز)

احمدی احباب کی تربیت کے لئے

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"یہ یاد رکھو کہ معصیت اور فسق کو نہ واعظ دُور کر سکتے ہیں اور نہ کوئی اور حیلہ۔ اُس کے لئے ایک ہی راہ ہے اور وہ دُعا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہی ہمیں فرمایا ہے۔ اس زمانہ میں نیکی کی طرف خیال آنا اور بدی کو چھوڑنا چھوٹی سی بات نہیں ہے۔ یہ انقلاب چاہتی ہے اور یہ انقلاب خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور یہ دُعاؤں سے ہوگا۔

ہماری جماعت کو چاہیئے کہ راتوں کو رو رو کر دُعائیں کریں۔ اس کا وعدہ ہے (مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا) عام لوگ یہی سمجھتے ہیں کہ دعا سے مراد دنیا کی دعا ہے۔ وہ دنیا کے کیڑے ہیں۔ اس لئے اس سے پرے نہیں جا سکتے۔ اصل دُعا دین ہی کی دُعا ہے۔ لیکن یہ مت سمجھو کہ ہم گنہگار ہیں یہ دُعا کیا ہوگی اور ہماری تبدیلی کیسے ہو سکے گی۔ یہ غلطی ہے۔ بعض وقت انسان خطاؤں کے ساتھ ہی ان پر غالب آسکتا ہے۔ اس لئے کہ اصل فطرت میں پاکیزگی ہے۔ دیکھو پانی خواہ کیسا ہی گرم ہو لیکن جب وہ آگ پر ڈالا جاتا ہے تو وہ بہرحال آگ کو بجھا دیتا ہے۔ اس لئے کہ فطرتاً برودت اس میں ہے۔ ٹھیک اسی طرح پر انسان کی فطرت میں پاکیزگی ہے۔ ہر ایک میں یہ مادہ موجود ہے وہ پاکیزگی کہیں نہیں گئی۔ اسی طرح تمہاری طبیعتوں میں خواہ کیسے ہی جذبات ہوں، رو کر دُعا کرو گے تو اللہ تعالیٰ دُور کر دے گا۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۳۲-۱۳۳)

تم نیّتیں درست کر لو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال اور مستقبل درست کر دیگا

اقتباس از خطبہ فرمودہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

"اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک گُر بتایا ہے کہ جس پر چل کر انسان نقصان نہیں اٹھاتا اور وہ گُر یہ ہے کہ مستقبل کی فکر کرو۔

اگر ماضی کے خطرات کی طرف نگاہ دوڑاؤ گے تو اس سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوگا اور اگر تمہارا حال بھیانک ہے اور تم اس کی فکر میں لگ جاؤ تو وہ تمہاری ساری طاقتوں کو زائل کر دے گا۔ چاہیئے یہ کہ ماضی اور حال کی الجھن سے نکل کر اپنا مستقبل سنوارنے کی کوشش کی جائے۔ میرے پاس چند دن ہوئے ایک سکھ آیا۔ اس نے کہا کہ نیکی کے معاملہ میں بڑی دقّت کا سامنا کرنا پڑتا ہے نفس ایک چیز کا مقابلہ کرتے کرتے ہار جاتا ہے اور انسان برائی کر بیٹھتا ہے۔ میں نے بتایا کہ انسان اس لئے ناکام رہتا ہے کہ وہ ہمیشہ حال کے جھگڑے میں پڑا رہتا ہے۔ میں نے کہا کوئی حال جو بیسیوں ماضیوں کے بعد پیدا ہوتا ہے کس طرح درست ہو سکتا ہے جب تک اس کے پیچھے اچھے ماضیوں کی طاقت نہ ہو۔ اس لئے تم حال کو بھول جاؤ اور آئندہ کے لئے نیکی کی نیت کر لو۔ تاکہ تمہارے دشمن نے تمہارے خلاف جو قلعے تعمیر کر رکھے ہیں تم مستقبل میں نیکی کی نیت کر کے اس کے خلاف قلعے تعمیر کر لو۔ جب تم مستقبل میں نیکی کی نیت کر لو گے تو دیکھو گے کہ تمہارے قلعے دشمن کے قلعے کے مقابلہ میں مضبوط ہوتے چلے جائیں گے اور ایک وقت ایسا بھی آئے گا کہ تم دشمن پر غلبہ پا لو گے۔ آگے اللہ تعالیٰ نے گر بتائے ہیں کہ مستقبل کو کس طرح درست کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔ (اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے باخبر ہے) چاہیئے کہ اعمال کو انسان کی خاطر کرنے کی بجائے خدا کی خاطر کرو۔ جب تم ایسا کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری ڈھال بن جائے گا۔ اور جب خدا تعالیٰ تمہاری ڈھال بن جائے گا تو وہ کب پسند کرے گا کہ بدی کے تیر تم پر گریں۔ وہ تمہاری ہر طرح سے حفاظت کرے گا اور تمہیں ہر بدی سے بچائے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی انسانی اعمال سے پوری طرح واقف ہے۔ انسان تو یہی کر سکتا ہے کہ نیت درست کرے۔ پس تم نیتیں درست کر لو۔ وہ تمہارے اعمال درست کر دے گا۔ اس طرح تمہارا مستقبل درست ہو جائے گا اور تمہارے قدم مضبوط ہو جائیں گے۔

(الفضل ۲۳ اپریل ۱۹۳۷ء)

ضروری اعلان برائے سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ پاکستان کے سالانہ اجتماع مجوزہ ۳۰-۳۱ اخاء/اکتوبر و یکم نبوت/نومبر ۱۳۷۱ہش/۱۹۹۲ء کے لئے ابھی تک اجازت نہیں ملی۔ اس لئے جملہ انصار کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ ان تاریخوں میں یہ اجتماع منعقد نہیں ہوگا۔ ضلعی عہدیداران جملہ مجالس میں یہ اطلاع پہنچا دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ پاکستان ربوہ)

نمایاں کامیابی

○ مکرم محمد ایوب عابد صاحب ولد نبی بخش لسکانی صاحب ڈیرہ غازیخان بورڈ میں پنجابی فاضل سیشن ۱۹۹۲ء میں اوّل آئے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کا یہ اعزاز مبارک کرے اور مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی ۔ ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۶ - اخاء ۱۳۷۱ہش ۲۶- اکتوبر ۱۹۹۲ء

لگن اور محاسبہ

دو باتیں حصول ترقی کے لئے لازمی ہیں۔ ایک ان میں سے لگن ہے۔ اور دوسری محاسبہ۔ لگن کا مطلب یہ ہے کہ انسان کے دل میں خواہش ہو کہ وہ ترقی کرے۔ خواہش نہ ہو تو جیسا ہے ویسا ہی رہے گا۔ اور اپنی کاہلی اور تساہل کے باعث سمجھے گا کہ بس اتنا ہی کافی ہے۔ اس سے آگے بڑھنے کی مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن لگن ہو تو انسان کوشش کرتا ہے۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کی ترقی کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ کام چاہے کوئی ہو۔ لگن کے بغیر اس میں کامیابی اور اس سے اگلی منزل کی طرف سفر ممکن نہیں ہے۔ طالب علموں کو دیکھئے۔ لگن ہو تو حصول تعلیم ان کے لئے ایک خوشگوار فریضہ بن جاتا ہے۔ وہ جہاں سے بھی ملے علم حاصل کرتے رہتے ہیں۔ ناکامی کا بھی منہ دیکھنا پڑے تو پھر بھی حصول علم سے منہ نہیں موڑتے اور اس چیونٹی کی مانند جو بار بار دیوار پر چڑھتے ہوئے گرتی تھی اور پھر چڑھتی تھی۔ اور آخر اس نے دیوار کی آخری حد کو چھو لیا۔ وہ بھی ناکامی کے باوجود اپنے کام میں لگے رہتے ہیں۔ اس کو کہتے ہیں راتوں کو تیل جلانا۔ یعنی پڑھتے ہی رہنا اور حصول علم کی کوشش کو آخری حدوں تک پہنچا دینا۔

دکاندار میں لگن ہو تو کھوکھے سے اٹھ کر دکاندار ایک بڑی دکان کا مالک بن جاتا ہے۔ چھوٹی سی تجارت سے بڑی تجارت کرنے لگتا ہے۔ دفتر میں کام کرنا ہو تو وہاں بھی لگن سے کام کرنے سے ترقی پر ترقی کرتا چلا جاتا ہے۔

دوسری بات جس کی بہت ضرورت ہے وہ ہے محاسبہ۔ اپنا محاسبہ اور ہر وقت محاسبہ۔ یہ دیکھنا ضروری ہے کہ کیا پایا اور کیا کھویا۔ اور پایا تو کس رفتار سے۔ دھیمی رفتار سے یا تیز رفتاری سے۔ کھویا تو کیوں کھویا۔ اور جو کچھ کھویا اسے واپس کس طرح لانا چاہیئے۔ ایسے محاسبہ کے بغیر انسان محنت کرتا رہے تو ہو سکتا ہے کہ اس کی ساری محنت ضائع جائے۔ بار بار محاسبہ سے پتہ چلتا رہتا ہے کہ ہم کہاں کھڑے ہیں۔ اور کس طرح آگے بڑھنا ہے۔

پس ان دونوں باتوں کا خیال رکھنا لازمی ہے۔ دل میں لگن ہو۔ اور کام کا محاسبہ ہوتا رہے۔ ہر قسم کی ترقی کے لئے یہی دو باتیں کام آتی ہیں۔ ہم چاہے کہیں ہوں کچھ بھی کر رہے ہوں ترقی کی راہیں کھلی ہیں۔ چوٹی پر جگہ موجود ہے۔ لیکن ان کے لئے جو لگن رکھتے ہیں اور اپنا محاسبہ کرتے رہتے ہیں۔

جب تک نہ ہر اک شخص ہو کردار کا مالک
شائستگی و نرمئ گفتار کا مالک
میدانِ ترقی میں کبھی ہو نہیں سکتا
ہم میں سے کوئی تیزئ رفتار کا مالک

ابوالاقبال

تم مجھے بدنام کہتے ہو تو میں بدنام ہوں
ورنہ ہر دل کے نہاں خانے میں میں گمنام ہوں

وقت کی اوقات نے کچھ یوں کیا مجھ پر اثر
میں ہی تو نورِ سحر ہوں میں ہی دھندلی شام ہوں

آپ کے پیغام کا عنواں ہے میری زندگی
اپنی سانسوں کے الجھ جانے کا میں پیغام ہوں

رات کے پردے میں کیوں ملتے ہیں وہ آ کر مجھے
روزِ روشن میں سمجھتے ہیں کہ میں بدنام ہوں

وہ مری منزل تو ہیں لیکن ہیں مجھ سے دور تر
ان کی خاطر میں فقط اِک منزلِ یک گام ہوں

کیا مری بیچارگی کا آپ کو بھی ہے شعور
لاشعوری طور پر میں موردِ الزام ہوں

یاد رکھے گا زمانہ میری اِک اِک بات کو
میں خدا کے فضل سے اسلاف کا انعام ہوں

اپنے ہمسایوں میں میرا نام بھی ہے معتبر
اپنے ہمسایوں میں میں بھی واجب الاکرام ہوں

میں نے ہر پردیس کو سمجھا ہے اپنے دل کا دیس
اجنبی ماحول میری انجمن کا نام ہے

میری باتیں میرے اپنے نام سے منسوب ہیں
جو نسیم اس کے الٹ ہے مجھ پہ وہ الزام ہے

نسیم سیفی

"ایسے بنو کہ تمہارا صدق اور وفا اور سوز و گداز آسمان پر پہنچ جاوے۔ خدا تعالیٰ ایسے شخص کی حفاظت کرتا ہے اور اس کو برکت دیتا ہے۔ جس کو دیکھتا ہے کہ اس کا سینہ صدق اور محبت سے بھرا ہوا ہے۔" (ملفوظات جلد اوّل صـ ۲۴۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارسی منظوم کلام

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

چو آخر ز دنیا سفر کردن است
چو روزی ازیں رہ گذر کردن است

جب آخر کار دنیا سے سفر کرنا پڑے گا اور ایک دن اس راہ سے گذر جانا ہوگا

چرا عاقلی دل بہ بندد دراں
کہ ناگہ وزد بر گلِ او خزاں

تو پھر عقلمند اس سے دل کیوں لگائے۔ جب یک دم اس کے پھولوں پر خزاں کی ہوا چلے گی۔

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ ان دو اشعار میں اس بات کی طرف ہماری توجہ مبذول فرماتے ہیں کہ یہ دُنیا عارضی مقام ہے۔ ہر شخص کو جو اس دُنیا میں آیا ہے یہاں سے جانا ہوتا ہے اور وہ اچانک ایک دن موت کے ذریعہ اس دُنیا سے دوسری دُنیا میں پہنچ جاتا ہے۔ اگر یہ دُنیا ایسی ہی ہے اور واقعی یہ ایسی ہی ہے کہ یہاں انسان ہمیشہ کے لئے قیام نہیں کر سکتا۔ بلکہ یہاں سے اسے دوسری دُنیا میں جانا لازمی ہے تو پھر حضور فرماتے ہیں کہ انسان اس پر فریفتہ کیوں ہو۔ ہر وہ شخص جو عقل مند ہے وہ اس دُنیا کے مال و متاع اور عیش و آرام سے کسی طرح بھی دل نہیں لگاتا۔ اگرچہ اس دنیا میں اس کے پاس خاصی اچھی چیزیں ہوں جنہیں حسین اور خوشبودار پھولوں سے بھی نسبت دی جاسکتی ہے اور وہ ان چیزوں کو بھرپور طریق پر اپنے کام میں بھی لاتا ہو۔ لیکن اگر وہ عقلمند ہے تو وہ ان چیزوں سے اپنا دل اس طرح نہیں لگائے گا۔ کہ جب اسے اس دُنیا کو چھوڑ کر جانا ہو تو اس کے دل میں حسرت پیدا ہو۔ حضور انسان کی موت کو پھولوں پر خزاں سے تعبیر کرتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ جس طرح خزاں آنے پر پھول مرجھا جاتے ہیں اور ان کی پتیاں بکھر جاتی ہیں اور وہ شاخوں سے ٹوٹ کر زمین پر آگرتے ہیں اسی طرح جب انسان اس دُنیا سے جانے لگتا ہے تو اس کی زندگی کے درخت کے تمام پھول جھڑ جاتے ہیں اور یوں لگتا ہے کہ اس پر خزاں آگئی ہے۔ حضور فرماتے ہیں کہ اگر اس بات کو سمجھ لیا جائے تو یقیناً انسان اس حسرت سے بچ جائے کہ اس نے یہاں بہت کچھ اکٹھا کیا اور اب وہ یہ سب کچھ چھوڑ کر یہاں سے جا رہا ہے۔ حضور فرماتے ہیں کہ عقل مندی اسی میں ہے کہ اس دُنیا کو فانی جانتے ہوئے اس دُنیا سے انسان دل نہ لگائے۔ اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ اس دنیا میں رہتے ہوئے وہ ضروریاتِ زندگی سے فائدہ نہ اُٹھائے اور اس سے آگے بڑھ کر وہ اپنی آرام و آسائش کے لئے کوئی سامان نہ کرے۔ وہ سب کچھ کرے لیکن یہ سوچ کر اور اس بات کو خوب سمجھ کر کہ جب اسے ان چیزوں سے جُدا ہونا پڑے گا۔ اس کے دل میں کوئی حسرت پیدا نہیں ہوگی۔

اے خدا تو ہمیں توفیق دے کہ ہم حضور کے ان ارشادات کے مطابق اس دُنیا کو فانی سمجھتے ہوئے اس سے کسی طرح بھی دل نہ لگائیں بلکہ ہمیشہ یہ بات پیشِ نظر رکھیں کہ ہمیں ایک دن یہاں سے کوچ کر جانا ہے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

خوش قسمت شخص

"وہ شخص بڑا ہی مبارک اور خوش قسمت ہے جس کا دل پاک ہو اور وہ اللہ تعالیٰ کی عظمت اور جلال کے اظہار کا خواہاں ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اسے دوسروں پر مقدم کر لیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۴۸۱)

تقریر حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی۔ بر موقع جلسہ لجنہ اماء اللہ ۸۔ فروری ۱۹۲۳ء

علمی مسائل

مذہب اسلام تفصیلی طور پر مذہبی علوم یہ ہیں کہ

(۱) ایک علم اسلام کا ہے۔ اسلام مذاہب میں سے ایک مذہب ہے۔ پس انسان اس کی تحقیقات کرے۔

مذہب مسیحی (۲) دوسرا مذہب مسیحیت ہے۔ جب تحقیقات مذاہب ہوگی تو یہ سوال ہوگا کہ مسیحیت کیا ہے؟ جب علمی تحقیقات ہوگی تو اس کے فرقوں کو دیکھنا ہوگا۔ اس کے چار بڑے فرقے اصول کے لحاظ سے ہیں:۔

اوّل۔ رومن کیتھولک:۔ ان کا عقیدہ یہ ہے کہ مسیح علیہ السلام کے خلیفہ پیٹر (پطرس) تھے۔ پطرس حضرت مسیح علیہ السلام کے حواری اور خلیفہ تھے اس کی تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ روم میں رہے۔ وہ (کیتھولک) کہتے ہیں کہ جب روم میں گئے تو ان کو قائم مقام مقرر کیا تھا۔ اس لئے وہ اُن کا خلیفہ تھا۔ روم کے پادریوں کا سب سے بڑا افسر جس کو پوپ کہتے ہیں اس کو وہ پطرس کا جانشین اور خلیفہ سمجھتے ہیں اور ان کا عقیدہ ہے کہ باقی جس قدر پادری ہیں وہ اس کی اطاعت کریں۔ اگر وہ اس کی اطاعت نہیں کرتے تو مسیح کی بھی نہیں کرتے۔ غرض وہ حضرت مسیح کی خلافت متواترہ کا اقرار کرتے ہیں۔

میں اس وقت یہ بحث نہیں کروں گا کہ یہ غلط ہے یا صحیح۔ بلکہ مجھ کو تو صرف یہ بتانا ہے کہ یہ بھی ایک علم ہے۔ پھر وہ لوگ حضرت مریمؑ کی طرف بھی کچھ خدائی صفات منسوب کرتے ہیں اور یہ بھی عقیدہ رکھتے ہیں کہ جب کوئی بزرگ مر جاتا ہے تو اس کی قبر یا لاش سے دعا کرتے ہیں۔ سائنس کے طریق پر بعض لاشوں کو محفوظ رکھتے ہیں اور بزرگوں کی قبروں پر یا جہاں انہوں نے دعائیں کی ہوں جاتے ہیں۔

انتظامی طور پر وہ خلیفہ کو مانتے ہیں اور مذہبی لحاظ سے اُن کا خیال ہے کہ حضرت مسیحؑ اور مریمؑ اور دوسرے بزرگوں کی قبر یا مقاماتِ مقدسہ پر دُعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے۔

ان میں ایک رسم عشاءِ ربانی کی ہے کہتے ہیں کہ مسیحؑ نے اپنی گرفتاری سے پہلے شراب یا انگور کا رس اور روٹی کا ٹکڑا لے کر پیا اور حواریوں کو دیا اور اس کی تعبیر اپنے گوشت اور خون سے کی۔ یہ اس کی نقل کرتے ہیں اور یہ عقیدہ رکھتے ہیں یعنی وہ ڈبل روٹی کو گوشت اور شراب کو اس کا خون یقین کرتے ہیں۔ رومن کیتھولک کے ماتحت بہت بڑا علاقہ ہے اور رومن کیتھولک پرانے طریق کے عیسائی ہیں۔

دوسرا فرقہ گریک چرچ ہے۔ گریک چرچ کے معنے ہیں۔ یونانی گرجا۔ یہ لوگ پانچویں مسیحی میں جدا ہوگئے۔ یونانیوں میں بُت پرستی زیادہ تھی۔ یہ لوگ رومیوں کے اس خیال کو صحیح نہیں سمجھتے کہ پوپ مسیحؑ کا قائم مقام ہے۔ اس لئے وہ پوپ سے الگ ہو گئے۔ ان کا بڑا پادری پیٹریارک کہلاتا ہے۔ جو قسطنطنیہ میں رہتا ہے اس کو بھی پوپ کی طرح وہ مسیحؑ کا قائم مقام نہیں سمجھتے۔

تیسرا مذہب پروٹسٹنٹ۔ پروٹسٹنٹ کے معنے ہیں مقابل میں اظہارِ نفرت یا اظہارِ علیحدگی۔

ان لوگوں نے پوپ سے علیحدگی کا اظہار کر دیا۔ رومن کیتھولک سے یہ لوگ نکل کر علیحدہ ہوگئے اور انہوں نے کہا کہ ہر شخص آزاد ہے پوپ کچھ چیز نہیں اُن کے ہاں بھی گرجا ہے اور وہ اسے بادشاہ کے ماتحت سمجھتے ہیں۔ یہ تو انگلستان کا حال ہے یورپ کے باقی ممالک والے گرجے کے ماتحت سمجھے جاتے ہیں جن میں عام لوگوں کی بھی رائے ہوتی ہے۔ ان لوگوں کا عقیدہ ہے کہ مسیحؑ کی صلیب کے سامنے یا کسی بزرگ یا مریم کے بُت کے سامنے جھکنا جائز نہیں اور انجیل کا ترجمہ دوسری زبانوں میں کرنا جائز ہے برخلاف رومن کیتھولک والوں کے جو کہتے ہیں کہ انجیل اصلی زبان میں پڑھنی چاہیئے۔

چوتھا فرقہ یونی ٹیرین ہے جو ایک خدا کو مانتے ہیں۔ حضرت مسیح علیہ السلام کو وہ خدا یا خدا کا بیٹا نہیں مانتے بلکہ اُن کو آخری اور بڑا نبی یقین کرتے ہیں۔

عیسائیت کے یہ بڑے بڑے فرقے بیان کئے ہیں ان میں چھوٹے چھوٹے اور بھی بہت سے فرقے ہیں لیکن بڑے بڑے فرقے یہی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ——— نون بسین

صدر غلام اسحق اور ملک کا دفاع

اتوار کے روز صدر مملکت غلام اسحق خان نے فرنٹیئر کور کی صد سالہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ پاکستان تمام ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات رکھنا چاہتا ہے۔ خاص طور پر اپنے ہمسایوں کے ساتھ لیکن وہ اپنے دفاع کی ضروریات سے کسی صورت میں بھی غافل نہیں ہو سکتا آپ نے کہا کہ اچھے جذبات کی روح کو عام طور پر آج کل کمزوری سمجھا جاتا ہے اور اس کے نتیجہ میں دوسرے ممالک اس کی مخالفت کرتے اور اس پر حملہ کر دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ملک کو اپنے حفاظتی اقدام کو پیش نظر رکھنا چاہیئے ہمیں اپنی دفاعی ضروریات کو کسی صورت میں بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے اگر ہم اپنی فوج کو مضبوط بناتے ہیں تو وہ کسی کے خلاف اقدام نہیں ہے بلکہ وہ اپنی بقا کے لئے اور اپنے استحکام کے لئے ہے۔

صدر موصوف نے کہا کہ ہم اس بات کی کوشش کر رہے ہیں کہ ہمارے علاقے میں امن ہو اور دوستانہ تعلقات اور تعاون کو استحکام ملے۔ انہوں نے کہا کہ ہم گمراہ کن پروپیگنڈہ اور دنیا کے نظام نو سے اس طرح متاثر نہیں ہو سکتے کہ اپنی ضروریات کو بھول جائیں۔ آپ نے اس موقعہ پر کشمیری مجاہدین کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ وہ شہادت کے جذبہ سے سرشار ہیں اور ایک بہت بڑے دشمن ملک کی طاقت کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان کے ساتھ علاقائی امن کی یہی صورت ہے کہ وہ طاقت کا استعمال بند کرے اور کشمیریوں کو ان کا حق خود ارادیت دے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ اب عالمی برادری نے یہ بات سمجھ لی ہے کہ کشمیریوں پر ظلم ہو رہا ہے اور وہ اپنی بقا کے لئے تن من دھن کی بازی لگاتے ہوئے ہیں۔ افغانی مسئلے کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ پاکستان کے لوگ اور خاص طور پر صوبہ سرحد کے لوگ ان افغانی مہاجروں کے تیرہ سال تک میزبان رہے ہیں۔ اب ہماری یہ خواہش ہے کہ افغانی حکومت مستحکم ہو اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ وہاں قیام امن ہو اور مجاہدین کے مختلف دھڑے مل جل کر اپنے ملک کی ترقی کے سامان کریں۔ انہوں نے اپنی تقریر کے اختتام پر کہا کہ اگرچہ ہمارے پاس وسائل کم ہیں لیکن ہمارے دفاع کو کوئی کمزور نہ سمجھے۔ ہمارے بہادر جوان ہماری طاقت ہیں۔ آپ نے اس امید کا اظہار کیا کہ اگر خدانخواستہ کبھی موقعہ ہوا تو فرنٹیئر کور پوری طرح مقابلہ کرے گی۔

ایم کیو ایم

ایم کیو ایم کے سربراہ الطاف حسین نے انگلستان سے فیکس کے ذریعے ایک پیغام پاکستان بھیجا ہے۔ جس میں حکومت سے اس بات کا مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ جناح پور کے متعلق سپریم کورٹ کے ججوں سے تحقیقات کروائے۔ اس بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایم کیو ایم حکومت کے خلاف پارٹی نہیں ہے۔ یہ ایک محب وطن سیاسی پارٹی ہے۔ جو اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ ملک کو اکٹھے رہنا چاہیئے۔ اور اسے استحکام حاصل ہونا چاہیئے۔ آپ نے اس بیان میں کہا ہے کہ سپریم کورٹ کے ججوں کو یہ دیکھنا چاہیئے کہ جناح پور کے پیچھے کون سے ہاتھ کام کر رہے ہیں۔ اور جو ایم کیو ایم کے خلاف یہ الزام لگا رہے ہیں۔ ان کے اس الزام کی کیا حقیقت ہے۔ تاکہ الزام لگانے والوں کی حقیقت سے لوگ آگاہی حاصل کر سکیں آپ نے کہا کہ حکومت ایم کیو ایم کو بے بنیاد الزامات لگا کر بدنام نہیں کر سکتی۔ مہاجر لوگوں کے خلاف جو الزام لگائے جاتے ہیں۔ ان کے متعلق یہ سوچنے والی بات ہے کہ ان مہاجروں کے باپ دادوں نے پاکستان کے قیام میں قربانیاں دی تھیں۔ اور ان پر الزام لگانا اب محب وطن مہاجر لوگوں کو ذلیل کرنے کے مترادف ہے۔ آپ نے کہا کہ سیاسی اور مذہبی تنظیمیں جن کے راہنماؤں اور نمائندوں نے کمبائنڈ اپوزیشن پارٹیز کراچی میں شرکت کی تھی (۲۶ جنوری ۱۹۹۰ء کو) جسے ایم کیو ایم کے اہتمام میں منعقد کیا گیا تھا۔ انہیں چاہیئے کہ وہ ان بے بنیاد الزامات کے خلاف آواز اٹھائیں۔ آپ نے کہا کہ ایم کیو ایم سب سے زیادہ محب وطن تنظیم ہے۔ لیکن عجیب بات ہے کہ اپریشن کلین اپ کے فوراً بعد اس کے متعلق یہ کہا جانے لگا کہ یہ حکومت مخالف پارٹی ہے۔ آپ نے کہا کہ جو لوگ یہ الزامات لگا رہے ہیں وہ خود ایسے عناصر ہیں جنہیں حکومت خلاف کہا جا سکتا ہے۔

شرح پیدائش

رانا نذیر احمد خان ڈپٹی پاپولیشن ویلفیئر منسٹر نے بتایا ہے کہ وفاقی حکومت چاہتی ہے کہ برتھ کنٹرول کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور جو ایسا نہ کریں انہیں کسی نہ کسی رنگ میں سزا دی جائے۔ رانا نذیر نے کہا کہ بعض تجاویز زیر غور ہیں جن کا مقصد یہ ہے کہ برتھ کنٹرول کے متعلق لوگوں کو پوری طرح آگاہ کرنے کے لئے مفت تعلیم دی جائے۔ صحت کا خیال رکھا جائے آسان قرضے دیئے جائیں۔ اور انہیں ترقی دی جائے۔ ایسا ان لوگوں کے لئے کیا جائے گا جن کے صرف دو بچے ہوں تاکہ برتھ کنٹرول کی حوصلہ افزائی کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک آبادی کے بڑھنے کا سوال ہے یہ ایک حساس مسئلہ ہے۔ خاص طور پر اسلامی ملک پاکستان میں جہاں ۱۱۵ ملین لوگ رہتے ہیں، اور ۳ء۱ فیصد سالانہ آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ اضافہ تمام دنیا کے ملکوں کو سامنے رکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ بہت زیادہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو جوڑے اس سکیم کے ماتحت آنا چاہیں گے انہیں یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ جن کے آٹھ یا دس بچے ہیں وہ ملک پر بوجھ ہیں۔ اس لئے اسے ضروری سمجھا گیا ہے کہ بچے کم ہونے چاہئیں۔ انہوں نے یہ بھی حکومت کو تجویز پیش کی ہے کہ جو برتھ کنٹرول پر عمل نہ کریں ان کی ترقی روک دی جائے انہوں نے اس خیال کا اظہار کیا کہ ہم اپنی شہری آبادی کی شرح پیدائش کو اس صدی کے آخیر تک ۲ء۵ فیصد لانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اگرچہ انہوں نے کہا کہ میری خواہش تو یہ ہے کہ اسے ۱ء۲ فیصد تک لایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلامی تعلیم اس میں ہماری مددگار ثابت ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرتے ہوئے لوگوں کو ۲۵ سال کی عمر سے پہلے شادی نہیں کرنی چاہیئے اور ماؤں کو اپنے بچوں کو دو سال تک اپنا دودھ پلانا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ دیہات کے علاقوں میں بہت سے بچے جونہی جوان ہوتے ہیں شادی کر لیتے ہیں۔ حکومت کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر خان نے کہا کہ ہم نے لوگوں کو خاصی آگاہی دی ہے اور اتنا تو ہوا ہے کہ اب لوگ اس موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے شرماتے نہیں، انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے اس قسم کے پروگرام ہمارے مسلم علماء کی طرف سے مخالفت کی وجہ سے کامیاب نہیں ہو سکے۔ وزیر اعظم کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کا خیال ہے کہ پاکستان کو ایک خطرہ بن جانے سے پہلے پہلے اس معاملے پر عمل شروع کر دینا چاہیئے۔

اقوام متحدہ کے قرضے

اقوام متحدہ ایک بہت بڑا ادارہ ہے اور اس پر جو عالمی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں ان کو پورا کرنے کے لئے بہت زیادہ فنڈز کی ضرورت ہے اور اگرچہ سب چھوٹے چھوٹے ملک بھی اس فنڈ کی ادائیگی میں حصہ لیتے ہیں لیکن حقیقتاً اس کے زیادہ اخراجات تو بڑے بڑے ممالک کی ادائیگی سے پورے کئے جاتے ہیں اور سب سے بڑا ملک جس پر سب سے بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے وہ امریکہ ہے۔ امریکہ اقوام متحدہ کا اس وقت خاصا مقروض ہے۔ اور اس ادارے کے زور دینے پر اس نے کچھ عرصہ ہوا ۲۲۵ ملین ڈالر کے قریب ادائیگی کی تھی یہ ۱۹۹۲ء کے اقوام متحدہ کے بجٹ کے سلسلے میں تھی۔ لیکن ابھی تیس کروڑ امریکی ڈالر اس کے ذمہ قرضہ ہے۔ قرضے یوں بنتے ہیں کہ اصل رقم جو محض اقوام متحدہ کی تنظیم چلانے کے لئے ہے اس کے علاوہ اقوام متحدہ جب کوئی پروگرام بناتی ہے تو اس سلسلے میں بھی مختلف ممالک کو ادائیگیاں کرنی پڑتی ہیں۔ امریکہ کے ذمہ بھی کئی پروگراموں کی ادائیگیاں ہیں۔ گذشتہ روز سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ نے کہا کہ ۷۰ ملین امریکی ڈالر کے قریب ادائیگی ہو چکی ہے یعنی اتنی بڑی ادائیگی کرنے کے باوجود امریکہ اقوام متحدہ کا مقروض ہے۔ بعض اوقات تو اقوام متحدہ کی حالت ایسی ہو جاتی ہے کہ کارکنوں کو تنخواہیں دینے کے لئے ریزرو رقوم میں سے رقوم ادھاری لی جاتی ہیں۔ یعنی پوری طرح مختلف ممالک کی طرف سے ادائیگی نہ ہونے کے باعث تنخواہیں دینے کے لئے رقوم موجود نہیں ہوتیں۔

واقفین نو کو بچپن ہی سے اس بات پر آمادہ کیا جائے کہ وہ ایک عظیم مقصد کے لئے ایک عظیم الشان وقت میں پیدا ہوئے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلام باری سیف

معاہدہ وقف زندگی

حقوق و فرائض کی آویزش بہت قدیم ہے۔ حقوق کی عدم ادائیگی اور اس کے مطالبات اس زمانہ میں ایک تحریک بن چکے ہیں اور مجھے یہ کہنے کی اجازت دیجئے کہ اشتراکیت نے اسے ایک فلسفہ کا رنگ دیا۔ جس کے نتیجہ میں اجیر اور آجر کے درمیان آویزش کی خلیج وسیع سے وسیع تر ہوتی چلی گئی اور یہ مسئلہ صرف ایک پہلو نہیں رکھتا نہ اس کا ایک ہی حل ہے۔

افراد اور اقوام کی ترقی میں محنت، وقت کی قربانی، سادہ زندگی، قناعت، مالی قربانی، مناسب تیاری اطاعت گذاری، ایثار، وقار عمل، قول سدید اور مذہبی طور پر جہاں دعا خدا سے استمداد اس پر توکل کی ضرورت ہے وہاں خود نمائی، خود پسندی، کبر، تن آسانی، زیبائش و آرائش، خیانت، جھوٹ، کاہلی، نکما پن اور تضیع اوقات سے بچنے کی بھی ضرورت ہے۔

تحریک جدید کو جاری کر کے حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے جماعت کو اپنے خطبات میں مسلسل ایک لمبا عرصہ تک ان امور یا مطالبات کی طرف توجہ دلائی۔ جب پہلی بار تحریک جدید نے مطالبات تحریک جدید کے نام سے کتابچہ شائع کروائی تو انیس مطالبات تھے اب ستائیس مطالبات ہیں اور جوں جوں پیارے امام جماعت کی تربیت کے لئے جن امور کو ضروری خیال کرتے ہیں۔ جماعت کو اس کی تحریک فرما دیتے ہیں۔ جیسے اب وقف نو کی تحریک۔ عالمی خدمت خلق۔ محروم المعیشت افراد یا ملکوں کے لئے تحریک۔

جب تک کسی قوم کو قناعت کرنے والے۔ خوشدلی سے قربانی کرنے والے۔ ایثار پیشہ جوان جنہیں حقوق کے مطالبہ کے بالمقابل فرائض کی ادائیگی کا احساس ہو اور یہ احساس ہو کہ مری ہر توانائی خدا کی عطا کردہ ہے جسے صحیح مقام پر خرچ کرنا میری ذمہ داری ہے۔ اور اس کے لئے میں اس کے حضور جوابدہ ہوں اور وہ سمجھتا ہو کہ اخروی زندگی ہی اصل زندگی ہے۔ اس ذہنیت اور تصور کے حامل افراد میسر نہ ہوں۔ قوم بام عروج پر نہیں پہنچ سکتی۔ وہ بلند ہمت ہوں۔ ستاروں پر کمند ڈالنے والے ہوں۔ وہ فرائض کی ادائیگی میں جان دینا باعث سعادت سمجھتے ہوں۔ ان کے قدم کہیں رکنے والے نہ ہوں۔ قوم کو ایسے جوان ہمت افراد کی ضرورت ہے۔ وقف زندگی کے مطالبہ پر مولانا نذیر علی صاحب نے سیشن جج کی امیری کو خیر باد کیا اس زمانہ میں بی اے کی ڈگری پھاڑ دی کہ یہ مجھے خدمت دین سے نہ روکے حضرت مولانا سرور شاہ صاحب نے ایڈورڈ کالج کی پروفیسری چھوڑ کر ایک قلیل گذارہ پر قادیان میں دربار پر دھونی رمائی۔ بھائی عبدالرحمان صاحب کنجوڑ کو خیرباد کہہ کر قادیان کے ہو رہے۔ دربار کی دربانی کی۔ چوہدری فتح محمد صاحب ایم اے کرنے کے بعد خدمت بانی سلسلہ میں حاضر ہو گئے۔ قدرت ثانیہ کے دوسرے مظہر کی تحریک پر گریجوایٹ بھی آئے اور مولوی فاضل بھی۔ صناع بھی اور تاجر بھی وکلاء بھی اور کھاتے پیتے زمیندار گھرانوں کے افراد بھی۔ جس کا نتیجہ آج آپ کو نظر آ رہا ہے کہ جماعت چار دانگ عالم میں پھیل چکی ہے۔ جب افریقہ کے لئے ڈاکٹروں کی تحریک حضور نے کی تو میں سمجھتا تھا ڈاکٹر کیسے وقف میں آئیں گے لیکن قوم کی تربیت ہو چکی تھی۔ سادہ زندگی اور کم گزارہ پر قناعت کرنے والوں نے اس آواز پر بھی لبیک کہا اور اب وقف نو کی تحریک دیکھ لیں۔ میں نے اپنے گھر میں مشاہدہ کر لیا۔ خدا قربانی کا اجر دیتا ہے اور ایسے طریق پر دیتا ہے۔ جہاں عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ مطالبات معاہدہ وقف کی وجہ سے نہیں کئے۔ لیکن جماعت نے خدائی ارشاد اور اس کے فضل سے ہر جائز ضرورت کا خیال رکھا۔

زندگی بڑے اطمینان سے گزری۔ یہ سمجھتا ہوں ہر فضل اور برکت نیک نیتی اور اس آواز اور مطالبات پر کان دھرنے کا نتیجہ ہے۔ حسب وعدہ چھوٹے بڑے سے کئے گئے۔ مبارک ہیں وہ جو امام کی آواز پر کان دھرتے اور لبیک کہتے ہیں۔ فضلوں کے دروازے کھلتے ہیں ان کے لئے جو اپنے گھروں کے دروازے اس کے لئے کھولتے ہیں ؎

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آیا

> اپنے بزرگوں کے حالات احاطہ تحریر میں لایئے اور یادِ رفتگان میں شائع کروایئے۔

میجر (ریٹائرڈ) منظور احمد

حُسنِ اتفاق یا دستِ قدرت؟

مکرم و محترم جناب کرنل بشارت احمد صاحب کا مضمون معرکہ چھمب کے بارے میں پڑھا۔ بڑا لطف آیا۔

یہ خاکسار بھی پوری جنگ عظیم دوم، رن کچھ، ۶۵ء کی اور ۷۱ء کی جنگ میں حصہ لے چکا ہے۔ اور ان گنت دلچسپ واقعات سے بھرپور فوجی زندگی گزار چکا ہے۔ ہفت روزہ "لاہور" کے صفحات اس کے گواہ ہیں۔ کرنل صاحب موصوف کے واقعہ کے مطالعہ کے بعد خاکسار بھی دو واقعات عرض کرتا ہے۔

۷۱ء میں جب بھیرب بازار سے قیدی بن کر ہم ڈھاکہ کی طرف لے جائے جا رہے تھے تو اپنا سامان اٹھا کر پیدل مارچ کرنا تھا۔ سامان میں پہلے پہل تو بہت سی ضروری چیزیں باندھ لیں۔ مگر جوں جوں سفر کٹتا گیا وہ ضروری چیزیں انتہائی غیر ضروری معلوم ہونے لگیں اور راستے میں پھینکنا شروع کر دیا۔ میرے بوٹ میں رجمنٹ کے موچی نے "پتاوا" نہیں لگایا تھا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ بوٹ میں کیل نکل آئے جو تلووں کو زخمی کرنے لگے۔ ایک وقت ایسا آیا کہ ڈھاکہ ۱۸ میل رہ گیا مگر اٹھارہ میل تو کجا۔ اٹھارہ قدم بھی چلنا محال تھا۔ بقول غالب ؎

ہوئے ہیں پاؤں ہی پہلے نبرد عشق میں زخمی
نہ بھاگا جائے ہے مجھ سے نہ ٹھہرا جائے ہے مجھ سے

اپنی اس عاجزانہ حالت کو اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کیا۔ اور ایک دعا کا ورد شروع کیا۔ ایک موڑ مڑے تو ایک میجر صاحب جو میرے شاگرد بھی تھے پکارے "سر ٹرین!" دیکھا کہ ریلوے لائن پر ایک ٹرین کھڑی ہے جو ایک ٹوٹے ہوئے پل کی مرمت کے لئے کچھ سامان لے کر آئی تھی۔ ہمارے ہندوستانی فوج کے گارڈ بھی تھکے ہوئے تھے۔ ان کے حکم سے ہم سب ٹرین میں سوار ہوئے اور آرام سے ڈھاکہ پہنچ گئے۔ پیاس کے مارے برا حال ہو رہا تھا۔ گاؤں کے چھپڑ سے اس زمانے میں دس دس روپے میں بدذائقہ پانی کے گلاس خریدے اور پیاس بجھائی اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔

دوسرا واقعہ ڈھاکہ پہنچ کر پیش آیا۔ ہمیں ایک خالی بیرک میں مقید کر دیا گیا تھا اور ایک سکھ بٹالین بطور گارڈ ہم پر متعین کر دی گئی تھی۔ کچھ روز گزرنے کے بعد چند نوجوان سکھ افسر ہمارے پاس آئے۔ ہم نے دل میں کہا کہ دیکھئے اب کون سا نیا ستم ایجاد ہوتا ہے۔ ان افسروں نے آتے ہی پوچھا کہ ہمیں معلوم ہوا ہے یہاں ایک میجر صاحب ہیں جو پنجابی کویتا (نظمیں) لکھتے ہیں۔ ساتھیوں نے میری طرف اشارہ کیا۔ تو وہ سب بیٹھ گئے اور کچھ سنانے کی فرمائش کی۔ خیر چند چیزیں سنائیں۔ ان میں سے ایک کیپٹن کہنے لگا "جی بڑا سواد آیا۔ کوئی سیوا دسو"۔ میں نے پوچھا تم کہاں کے رہنے والے ہو۔ کہنے لگا "قادیان کا"۔ میں نے کہا کہ ہمارے بارے میں ہمارے گھر والوں کو کچھ علم نہیں کہ زندہ ہیں یا نہیں۔ آپ براہِ مہربانی اگر انگلستان میں ایک ایڈریس پر اطلاع دے سکیں تو میں بڑا ممنون ہوں گا۔ چنانچہ میں نے عزیزم محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا ایڈریس دے دیا۔

رہائی کے بعد جب پاکستان پہنچے تو گھر والوں نے بتایا کہ عبدالسلام صاحب کے ذریعے آپ کی خیریت کی اطلاع مل گئی تھی۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ چند اور ساتھیوں کے نام بھی لکھ کر دے دیئے تھے ان کے گھروں میں بھی اطلاع ہو گئی۔

سائنسی دنیا

خلائی شیشہ

سائنسی دنیا

روسی سائنسدان خلاء میں "سپیس مرر" خلائی شیشہ لگا رہے ہیں جو رات کے وقت سورج کی روشنی کو زمین پر منعکس کرے گا۔ روسی سائنسدانوں کے مطابق اس تکنیک سے رات کے وقت بجلی کی ضرورت بھی کم پڑے گی اور یہ سسٹم بجلی سے بھی کہیں سستا ہو گا اور اس کی روشنی پورے چاند کے دنوں کی نسبت سے کہیں زیادہ ہو گی اور یہ گہرے بادلوں کے وقت بھی روشنی منعکس کر سکے گا۔ سائنس دانوں کے مطابق آئندہ چند دنوں میں اس مہم پر کام شروع کر دیا جائے گا اور ایک خلائی جہاز کے ذریعے اس خلائی شیشے کو ۲۱۰ میل کی بلندی پر رکھا جائے گا۔ اگر یہ تجربہ کامیاب ہوا تو اس طرح کے ۱۰۰ خلائی شیشے فضا میں بھیجے جائیں گے اور اس طرح کسی بھی شہر کو رات کے وقت بجلی کے بغیر روشن رکھا جا سکے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈان ۲۳۔ اکتوبر ۱۹۹۲ء

شناختی کارڈ میں مذہب کا خانہ

شناختی کارڈ میں مذہب کے خانے کے اضافے کے متعلق کیتھولک بشپز کانفرنس پاکستان نے جمعرات کے روز نہایت گہری غیر اطمینانی اور عدم تحفظ کے جذبات کا اظہار کیا۔ اور صدر مملکت غلام اسحٰق خان سے اپیل کی کہ وہ اس قاعدے کے متعلق جو کارروائی کی جارہی ہے اسے رکوائیں۔ صدر غلام اسحٰق خان کو ایک خط کے ذریعے کانفرنس کے قائم مقام چیئرمین رائٹ ریورینڈ ڈاکٹر آرمینڈو ٹرینی ڈاڈ ARMANDO-TRINIDAD نے کہا کہ ایسا کرنے سے یعنی شناختی کارڈ میں مذہب کا خانہ شامل کرنے سے تفریق کی پالیسی کا اظہار ہوگا۔ اور یہ ایک ایسے ملک میں ہوگا جس کے فاؤنڈنگ فادر قائداعظم نے تمام لوگوں کو یقین دلایا تھا کہ انہیں شہریت کے، بغیر کسی تمیز کے، برابر حقوق میسر ہوں گے۔ نہ کسی کی قومیت دیکھی جائے گی اور نہ کسی کے مذہب کا لحاظ رکھ کر اس کے ساتھ ناروا امتیازی سلوک کیا جائے گا۔

شناختی کارڈ میں یہ خانہ زائد کر کے اقلیتی کمیونیٹیز کو دوسروں سے الگ کر دیا جائے گا۔ اور یہ ایک ناروا امتیازی سلوک ہوگا جو فرقہ واریت اور مناقشات کی طرف لوگوں کو لے جائے گا۔ خط میں کہا گیا ہے کہ ہم مکمل طور پر اس یقین سے پُر ہیں کہ قائداعظم کبھی بھی ایسی کسی بات کو گوارا نہ کرتے۔ وہ مذہب کو پاسپورٹ اور شناختی کارڈ کے خانوں میں کبھی داخل نہ کرتے اور وہ یہ بھی گوارا نہ کرتے کہ الگ الگ انتخابات کروائے جائیں۔ یعنی اقلیتوں کے انتخابات دوسرے لوگوں سے الگ کروائے جائیں کیونکہ یہ ان کے اصولوں کے بالکل خلاف ہے۔ بشپ موصوف نے کہا کہ اقلیتی قوموں کو اس بات سے خطرات نظر آتے ہیں

کیتھولک بشپز کانفرنس نے صدر کو اس بات کی اپیل کی کہ اس سلسلے میں جو کارروائی کی جارہی ہے۔ اسے روکا جائے اور مجوزہ قانون کو واپس لیا جائے۔ اور پاسپورٹوں سے بھی مذہب کا خانہ نکال دیا جائے کیونکہ اس سے کوئی مثبت پہلو ثابت نہیں ہوتا۔ اور یہ صرف اور صرف تعصب کے اظہار کا ذریعہ ہے۔ کانفرنس نے اس امید کا اظہار کیا کہ صدر محترم ان کی شکایات کو دور کردیں گے اس طرح اقلیتوں کو یقین دلائیں گے کہ وہ مسلمانوں کی طرح ملک کے پورے پورے شہری ہیں۔ ڈاکٹر ٹرینی ڈاڈ نے کہا کہ حال ہی میں ایک عالمی میٹنگ کے اختتام پر جو فیڈریشن آف ایشین بشپز کانفرنس نے ملتان میں منعقد کی تھی مسلمان اور عیسائی ساری دنیا سے اکٹھے ہوئے اور انہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ مل جل کر عالمی بہبود کے لئے کام کریں گے۔

یہ رپورٹ ڈان کے ۲۳ اکتوبر ۱۹۹۲ء کے شمارے میں شائع ہوئی ہے۔

Bishops urge Ishaq to stay ID move

DAWN, FRIDAY OCTOBER 23, 1992

LAHORE, Oct 22: The Catholic Bishops Conference of Pakistan on Thursday expressed 'grave feelings of disappointment and insecurity' over the proposed introduction of the religion column in national identity cards and pleaded with the President to stay legislative proceedings in this connection.

In a letter to President Ghulam Ishaq Khan, the conference's acting Chairman, Rt. Rev. Dr. Armando Trinidad, said the move would be tantamount to imposing apartheid in the country whose founding father, the Quaid-i-Azam, had assured equal rights to all the citizens irrespective of their caste or creed. It would marginalise minority communities and such a discrimination might lead to sectarianism and strife.

"We are absolutely sure that the Quaid-i-Azam would never have countenanced any move to insert the religion column in passports and identity cards or introduction of a separate electorate for minorities as it negates his principles", the Bishop said and added that minorities had apprehensions

The Catholic Bishops Conference urged the President to stay proceedings and withdraw the proposed legislation and also expunge the religion column from passports as it failed to serve any constructive purpose and smacked only of prejudicial behaviour. The conference hoped that the President would remove the grievances and thus assure the minorities that were full citizens like Muslims.

Dr Trinidad said that at a recently-concluded international meeting of the Federation of Asian Bishops Conference in Multan, Muslims and Christians met from all over the world and resolved to work together.

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا: مکرم محمد اسلم صاحب معلم وقف جدید گوجر خان ضلع راولپنڈی کی اہلیہ گذشتہ دنوں مکان کی چھت سے گر گئی ہیں بازو کی ہڈی میں فریکچر ہوگیا ہے اور صاحب فراش ہیں۔

○ مکرم فصیح الدین بھٹی صاحب ولد نجم الدین صاحب بھٹی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ کے گلے کے ٹانسلز کا اپریشن مورخہ ۲۰ اکتوبر ۹۲ء کو ہوا ہے۔

احباب ان سب کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

اعلان نکاح: محمد اعظم فاروقی صاحب معلم وقف جدید ابن مکرم نذر محمد صاحب حافظ آباد کا نکاح ۲۹ اگست ۹۲ء کو محترمہ نسیم اختر صاحبہ بنت مکرم علی محمد صاحب سے بعوض ۵۰۰۰/- روپے حق مہر مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے بیت الذکر پریم کوٹ میں پڑھایا۔

○ مکرم نعیب احمد خان صاحب ولد مکرم محمد معین خان آف شاہدرہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ عطیہ مبارک صاحبہ بنت مکرم مبارک احمد صاحب آف ماڈل ٹاؤن لاہور بعوض ۱۸۰۰ ڈالر حق مہر مکرم حنیف احمد صاحب محمود مربی سلسلہ نے دارالذکر میں ۱۶ اکتوبر ۹۲ء کو پڑھایا۔

احباب ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔

ولادت: محترمہ نگہت شاہین صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرشید خالد صاحب آف جرمنی کو خدا تعالیٰ نے مورخہ ۱۲ اکتوبر ۹۲ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام "صفوان احمد ثمر" تجویز ہوا ہے۔

○ محترمہ رضوانہ نسرین صاحبہ اہلیہ مکرم رفاقت احمد صاحب کو مورخہ ۱۵ ستمبر ۹۲ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ بچی کا نام حضور انور نے "عالیہ صباحت" تجویز فرمایا ہے۔

احباب ان بچوں کی درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کریں۔

سانحہ ارتحال

○ تحسین احمد صاحب ظفر ابن شیخ نذیر احمد صاحب کپورتھلوی جو حضرت منشی ظفر احمد صاحب کے پوتے تھے۔ بعمر ۵۴ سال مورخہ ۲ اکتوبر ۹۲ء کو سول ہسپتال فیصل آباد میں سات روز زیر علاج رہ کر وفات پا گئے۔ موصوف خدمت خلق کے جذبہ سے معمور تھے اور دوسروں کے کام آکر دلی مسرت محسوس کرتے تھے۔

احباب ان کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔

اعلان دارالقضاء

(امۃ النصیر صاحبہ ترکہ بابو محمد حمید احمد صاحب)

○ مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ ملک منور احمد طاہر صاحب بیت الحفیظ ۲۸۲۔ سی سیکٹر ۳۵ اے کورنگی کراچی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم بابو محمد حمید احمد صاحب ولد منشی محمد حنیف صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ پلاٹ نمبر ۷ ابلاک نمبر ۶ محلہ دارالنصر غربی ربوہ انکے نام ہے۔ یہ پلاٹ میرے نام منتقل کردیا جائے دیگر ورثاء کو اس انتقال پر کوئی اعتراض نہیں۔ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۔	مکرم خالد لطیف صاحب	بیٹا
۲۔	" شوکت امین صاحب	-"-
۳۔	" محمود کریم صاحب	-"-
۴۔	" طارق سلیم صاحب	-"-
۵۔	" طاہر نسیم صاحب	-"-
۶۔	مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ	بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

(فتح محمد صاحب بابت ترکہ فاطمہ بی بی صاحبہ)

○ مکرم فتح محمد صاحب آف چک نمبر ۶/۱۱۔۱ل ضلع ساہیوال نے درخواست دی ہے کہ ان کی والدہ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری رسول بخش صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ وہ پلاٹ نمبر ۷/۱ محلہ دارالیمن ربوہ میں حصہ دار ہیں۔ اُن کا حصہ ان کے ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے۔ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔	مکرم فتح محمد صاحب	بیٹا
۲۔	" فیض محمد صاحب	-"-
۳۔	" محمد نواز صاحب	-"-
۴۔	" داؤد احمد صاحب	-"-
۵۔	" اعجاز احمد صاحب	-"-
۶۔	" غفور احمد صاحب	-"-
۷۔	محترمہ حفیظہ بیگم صاحبہ	بیٹی
۸۔	" رشیدہ بیگم صاحبہ	-"-
۹۔	" بشریٰ بیگم صاحبہ	-"-
۱۰۔	" بلقیس بیگم صاحبہ	-"-
۱۱۔	" منورہ بیگم صاحبہ	-"-

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے۔ اگر وارث یا غیر وارث کو انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس ۳۰ یوم کے اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

بنک آف انگلینڈ / بی سی سی آئی

بنک آف انگلینڈ پر بی سی سی آئی کی پوری طرح نگرانی نہ کرنے کی وجہ سے سخت تنقید کی جا رہی ہے جیسا کہ قارئین کو معلوم ہے بنک آف کریڈٹ اینڈ کامرس انٹرنیشنل اب دنیا کے کئی ممالک میں پوری طرح بند کیا جا چکا ہے۔ لارڈ جسٹس بنگھم جنہوں نے اس سلسلے میں تحقیقاتی کارروائی کی تھی خاص طور پر برطانیہ میں بی سی سی آئی کی چیکنگ کی تھی جس میں یہ بات بھی شامل تھی کہ پتہ کیا جائے کہ بنک آف انگلینڈ کی اس سلسلے میں کارکردگی کیسی تھی اور اسی طرح دوسرے برطانوی افسروں کی۔ ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے بروقت اس سلسلے میں مناسب چیکنگ نہ کر کے اس بات کی حوصلہ افزائی کی کہ اس میں فریب کاری کی جائے۔ لارڈ جسٹس بنگھم کی رپورٹ کی بڑی دیر سے توقع کی جا رہی تھی۔ گذشتہ جمعرات کے روز ان کی رپورٹ سرعام لائی گئی۔ انہوں نے بنک آف انگلینڈ پر الزام لگایا ہے کہ وہ بی سی سی آئی کے متعلق پوری طرح دیانت داری سے اور معاملہ فہمی سے کام نہیں کر پایا۔ اگر وہ ایسا کرتا تو یقیناً بی سی سی آئی کو یہ مشکلات پیش نہ آتیں۔ بنگھم رپورٹ بنک آف انگلینڈ پر اس سلسلے میں بھی تنقید کرتی ہے کہ انہوں نے آڈیٹرز پر اور لکسمبرگ کے افسران پر ضرورت سے زیادہ اعتماد کیا۔ لارڈ جسٹس بنگھم ہائی کورٹ کے ایک سینئر جج ہیں انہیں حکومت نے جولائی ۱۹۹۱ء کو اس بات پر مامور کیا تھا کہ وہ بی سی سی آئی کی سپروائزری پوزیشن کے متعلق رپورٹ کریں۔ یہ بنک اس سے پہلے بنکنگ ایکٹ کے مطابق فراڈ کی وجہ سے بند کر دیا گیا تھا اور کہا یہ گیا تھا بنک آف انگلینڈ نے بالکل صحیح فیصلے کئے ہیں۔ چانسلر آف ایکسچیکر نے برطانوی پارلیمنٹ کو یہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ رپورٹ کا مکمل متن شائع کیا جا رہا ہے لیکن اس کے ساتھ جو ضمیمے ہیں وہ تمام معاملات کے لئے دلیل کا حکم رکھتے ہیں وہ فی الحال روک لئے گئے ہیں۔ لارڈ بنگھم نے یہ تحقیقات خفیہ طور پر کی اور بہت سے شواہد جو اکٹھے کئے گئے انہیں خفیہ اس لئے رکھا جا رہا ہے تاکہ جو کارروائی کی جانی ہے۔ اس پر کوئی شخص اثر انداز نہ ہو سکے۔

کمپیوٹر سائنس اور ملٹری سائنس

سیکنڈری اور انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن بورڈوں کے چیئرمینوں کی ملتان میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس کی صدارت خواجہ محمد اظہر نے کی۔ خواجہ صاحب ملتان بورڈ کے چیئرمین ہیں اس میٹنگ نے وفاقی حکومت کو سفارش کی ہے کہ کمپیوٹر سائنس اور ملٹری سائنس کو بطور مضامین کے سیکنڈری اور انٹرمیڈیٹ کلاسوں میں شروع کیا جائے۔ میٹنگ نے اس بات کی بھی سفارش کی کہ پنجابی اور اردو لٹریچر کو یکساں اہمیت دی جائے اس میٹنگ میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ایک تربیتی ورکشاپ جس میں امتحانات کے کنٹرولر شامل ہوں کراچی میں منعقد کیا جائے یہ کنٹرولرز تعلیمی بورڈوں سے تعلق رکھنے والے ہوں گے۔

حضور انور کے منصوبہ "کفالت یکصد یتامیٰ" کے بارے میں ضروری اعلان

مستحق یتامیٰ یا اُن کے ورثاء توجہ فرمائیں

حضور انور کے ارشاد کے تحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے۔ جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اُٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں۔ ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جا سکے۔

اُمراءِ اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشاندہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا اُن کی مدد کا مستقل انتظام کیا جا سکے۔

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی
دارالضیافت ۔ ربوہ

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا: مکرم محمود احمد صاحب ثاقب مربی سلسلہ کے بڑے بھائی مکرم منیر احمد اختر صاحب مقیم جرمنی کولون دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔

○ مکرم ملک بشیر احمد صاحب انسپکٹر وقف جدید ایک لمبے عرصہ سے بعارضہ یرقان بیمار ہیں۔ اور اب کئی دنوں سے داڑھ اور گلے میں شدید تکلیف کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ نیز ان کی اہلیہ صاحبہ بھی شوگر اور دیگر کئی ایک عوارض کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔

○ مکرم ضیاء الحسن شاکر صاحب آف جرمنی کی اہلیہ پہلی بیٹی کی ولادت کے بعد جرمنی میں سانس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے

○ محترم صفدر علی صاحب وڑائچ قائد ضلع سرگودھا، مکرم پروفیسر محمد اشرف صاحب اور مکرم ارشد محمود صاحب آف سرگودھا جو ایک حملہ میں شدید زخمی ہو گئے تھے تاحال سرگودھا ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

○ مکرم عبدالہادی صاحب دارالصدر غربی ربوہ کی والدہ محترمہ امتہ الوہاب ضیاء صاحبہ اہلیہ مکرم عبداللطیف خان صاحب (ننھا) حال جرمنی کو پہلے تو شوگر کی وجہ سے ایک آنکھ کی بینائی جاتی رہی جبکہ دوسری آنکھ سے مبہم نظر آتا ہے۔ اب ان کی ٹانگوں پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ اور چلنے پھرنے سے معذور ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں علاج ہو رہا ہے۔

○ محترم محمد اصغر صاحب کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ اور علاج کے باوجود آرام نہیں آ رہا۔

○ مکرم عبدالقیوم صاحب نیلا گنبد لاہور چند روز سے دل کے عارضے میں مبتلا ہیں۔ اور پنجاب کارڈیالوجی انسٹیٹیوٹ لاہور میں زیر علاج ہیں۔

○ مکرم چوہدری محمد رفیق صاحب دارالفتوح ربوہ کے دو بیٹوں نے کاروبار شروع کیا ہے۔ وہ کاروبار میں ترقی اور برکت کیلئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

○ محترمہ اہلیہ صاحبہ کیپٹن محمد عبداللہ صاحب آف ملتان ایک پیچیدہ مرض کی بنا پر علیل ہیں اور ہسپتال داخل ہیں۔

احباب ان سب کو اپنی نیم شب دعاؤں میں یاد رکھیں۔

اعلان داخلہ

○ شعبہ ریاضی پنجاب یونیورسٹی قائد اعظم کیمپس لاہور نے کمپیوٹر پروگرامنگ کے مندرجہ ذیل کورسز میں شام کی کلاسوں کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں امیدوار کا ایف اے/ایف ایس سی پاس ہونا ضروری ہے۔ درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ ۳۱ اکتوبر ۱۹۹۲ء ہے۔

۱:۔ پروگرامنگ ان بیسک۔
۲:۔ ورڈ پراسیسنگ اینڈ ڈیٹا بیس مینجمنٹ۔
۳:۔ سپریڈ شیٹ مینجمنٹ (لوٹس ۱-۲-۳)۔
۴:۔ فورٹران پروگرامنگ

مزید تفصیلات کے لئے روزنامہ نوائے وقت ۲۰ اکتوبر ۹۲ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

اعلان داخلہ

○ بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی ملتان نے مندرجہ ذیل مضامین میں ایم اے/ایم ایس سی اور ایم بی اے میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواستیں بھجوانے کی آخری تاریخ ۲ نومبر ۹۲ء مقرر ہے۔

مضامین۔ عربی، انگلش، اردو، اسلامیات، اکنامکس، تاریخ، پاکستان سٹڈیز، پولیٹیکل سائینس، ابلاغیات، ایجوکیشن، باٹنی، کیمسٹری، کمپیوٹر سائنس، ریاضی، فزکس، شماریات، زوآلوجی، بزنس ایڈمنسٹریشن، میٹیریلز سائنس اور ایف ای ایل، بی فارمیسی، بی ایس سی آنرز زراعت، بی اے اسلامیات،

مزید تفصیلات کے لئے روزنامہ جنگ ۲۲ اکتوبر ۹۲ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ سہ ماہی سوم

○ شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر انتظام مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی سوم بعنوان "صفائی" کروایا گیا جس میں ۵۷ مضامین شامل ہوئے۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق

اوّل:۔ منور احمد قمر صاحب — ربوہ
دوم:۔ نصر احمد طاہر صاحب — ربوہ
سوم:۔ مجیب احمد صاحب فرخ ۔ سلطان پورہ لاہور

قرار پائے ہیں۔

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کے لئے بابرکت فرمائے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ پاکستان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

○ ربوہ ۲۵، اکتوبر۔ سردی میں لمحہ بہ لمحہ اضافہ ہو رہا ہے۔ گرمی عملاً ختم ہو گئی ہے۔

○ کنٹرول لائن عبور کرنے والے قافلوں نے تمام رکاوٹیں توڑ ڈالیں۔ جانے والوں کا پولیس سے تصادم ہوگیا۔ کشمیریوں نے کنٹرول لائن توڑ کر جھنڈے لہرا دیئے۔

کنٹرول لائن کی طرف پیش قدمی روکنے کے لئے ایک پل توڑ دیا گیا۔ ڈائنامائیٹ کے ذریعے چٹانوں کو اڑا کر سڑکوں پر تودے گرا دیئے گئے۔ جموں کشمیر جمہوری محاذ کے سربراہ سردار ابراہیم کو گرفتار کر لیا گیا۔ ان کی گرفتاری کے بعد سردار خالد ابراہیم، امان اللہ، بیرسٹر سلطان، راجہ ظفر اور خواجہ طارق کی قیادت میں آپریشن شروع ہوگیا۔ فوج نے سڑکیں بلاک کر دیں۔ تاہم جموں کشمیر لبریشن فرنٹ کے کمانڈوز کے ایک دستے نے کنٹرول لائن توڑ دی اور مقبوضہ کشمیر میں جا کر فرنٹ کا پرچم لہرا دیا۔ کشمیریوں کے قافلے خفیہ پہاڑی راستوں کے ذریعے آگے بڑھ رہے ہیں۔ مختلف جگہوں پر خاردار تاریں بھی لگائی گئی ہیں۔ فوج نے بیشتر قافلوں کو سنیاہ کے مقام پر روک دیا ہے۔

○ حکومت کے خاتمے کے لئے پی ڈی اے نے باقاعدہ احتجاجی تحریک کا آغاز کر دیا ہے۔ ملک بھر میں جلسے جلوس اور مظاہرے شروع ہو گئے۔ حکومت سے استعفےٰ دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ مظاہرے پرامن رہے۔ حکومتی عہدیداروں کے پتلے جلائے گئے۔

○ لاہور میں پی ڈی اے کے جلوس کا پولیس سے ٹکراؤ ہونے سے مال روڈ میدان جنگ بن گئی۔ پولیس نے جلوس پر لاٹھی چارج کیا۔ آنسو گیس کے بادلوں نے فضا کو سفید کر دیا۔ پتھراؤ سے کئی پولیس والے زخمی ہو گئے۔

○ چینی انجینئروں کی رہائی کے لئے بات چیت جاری ہے۔ نتائج جلد سامنے آجائیں گے۔

○ بھارتی افواج نے زیر حراست ۴۰ کشمیری نوجوانوں کو شہید کر دیا۔ سری نگر اور دیگر علاقوں میں کرفیو کے باوجود جلوس نکالے گئے اور مظاہرے ہوئے فوجی مظالم کے خلاف خواتین نے دھرنا مار کر بیٹھ گئیں۔ پولیس نے لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس استعمال کی۔ پلوازہ، کپواڑہ، بارہ مولا، اسلام آباد شوپیاں اور درگاہ حضرت بل کے علاقوں میں جھڑپیں ہونے سے متعدد بھارتی فوجی ہلاک ہوئے۔

○ تاجکستان میں خانہ جنگی شروع ہو گئی ہے۔ معزول صدر کے حامیوں نے ایوان صدر اور دیگر عمارتوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

○ بھارتی پنجاب میں جھڑپوں کے دوران ۴ سکھ اور ۲ پولیس اہلکار ہلاک ہو گئے۔

○ غیر ملکی سرمایہ کاری کا موجودہ رجحان برقرار رکھنے کے لئے حکومت نے پاکستان میں موجود ۱۰ ہزار غیر ملکی سرمایہ کاروں اور فنی ماہرین کی سخت حفاظت کا حکم دے دیا ہے۔ چینی ماہرین کے اغوا کے بعد پولیس اور دیگر ایجنسیوں کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔

○ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے علامہ ساجد نقوی نے مطالبہ کیا ہے کہ صحابہ کرام کی توہین پر سخت سزا ہونی چاہیئے

○ سپاہ صحابہ کے نائب سرپرست اور رکن قومی اسمبلی مولانا اعظم طارق نے دعویٰ کیا ہے کہ ناموس صحابہ بل کو پیپلز پارٹی کے ۸، اور آئی جے آئی کے بارہ اراکین اسمبلی کی حمایت حاصل ہو چکی ہے۔

○ سرحد کے وزیر جنگلات مسٹر بشیر خان عمر زئی نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مجھے چارسدہ میں اپنی پارٹی کا چیف آرگنائزر مقرر کیا گیا ہے لہذا میں اپنی پارٹی کو زیادہ وقت دینا چاہتا ہوں۔

○ نوابزادہ نصر اللہ خان نے کہا ہے کہ ۱۹۹۰ء میں حکومت توڑنے کا فیصلہ صدر مملکت نے خود کیا اب کہتے ہیں کہ عوام فیصلہ کریں۔

○ ترکی کے وزیر اعظم مسٹر سلیمان ڈیمرل تین روزہ دورے پر پاکستان پہنچ گئے ہیں۔

جرمن ہومیو پیتھک ادویات

مدر ٹنکچرز۔ پوٹینسیاں اور بایوکیمک کی تمام ادویات کے علاوہ خالی شیشیاں اور ہر قسم کی گولیاں بھی دستیاب ہیں۔ شوگر آف ملک اور پاکستانی ادویات بھی دستیاب ہیں

کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی (رجسٹرڈ) ربوہ فون ۷۷۱ — ۶۰۶

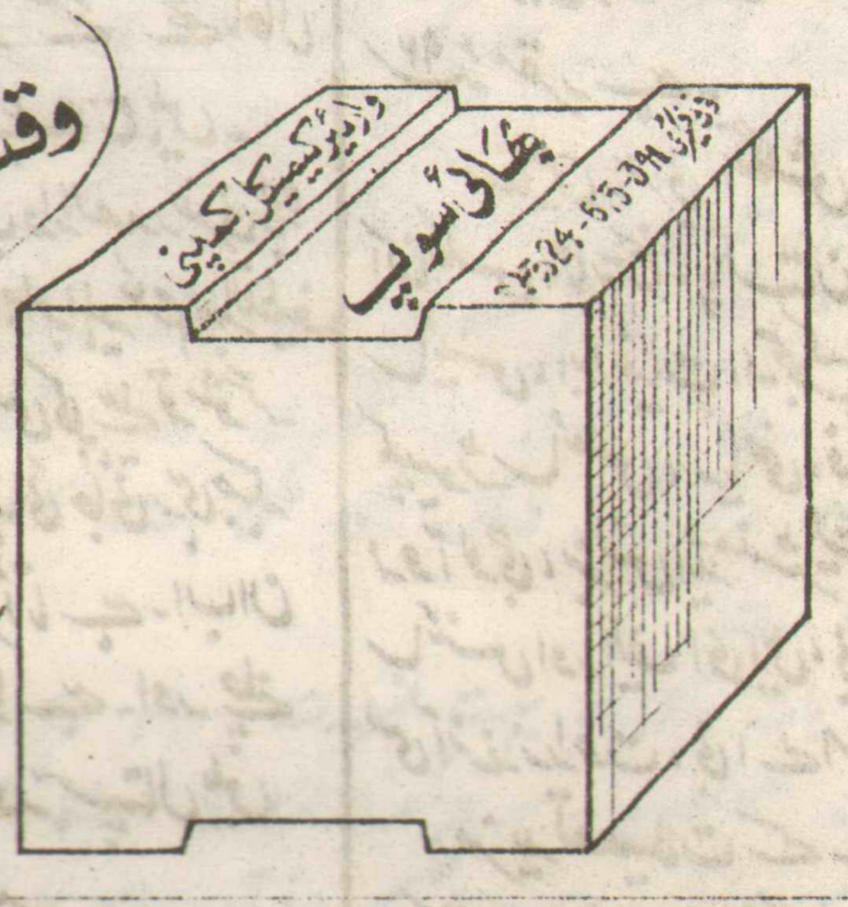

بھائی سوپ رجسٹرڈ
WARRIOR WARRIOR

وزن میں پورا ◉ معیار میں اعلیٰ

بھائی سوپ جدید اور اعلیٰ اجزا سے تیار ہونے والا صابن جو کپڑوں کو صاف کرنے کے ساتھ ساتھ متعدی امراض کے جراثیموں سے بھی پاک کرتا ہے۔
اونی سوتی اور ریشمی کپڑوں کی اعلیٰ دھلائی کے لئے مشہور زمانہ وارئیر کیمیکل کمپنی کا بھائی سوپ استعمال کریں۔

وارئیر کیمیکل کمپنی (رجسٹرڈ) پاکستان فیصل آباد

فون نمبر سیل آفس فیصل آباد ۴۱۷۷۶۴ — ۴۷۷۶۴ // فیکٹری ۶۱۵ — ۳۴۰ / ۴۵۲۴۰

شہد خالص
دستیاب ہے
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ

حبوب مفید اٹھرا — ۱۵ گرام ۱۶/- ، ۶۰ گرام ۴۸/- | اکسیر اولاد نرینہ (کورس) ۱۵۰/- روپے | زدجام عشق خاص ۴۸۰/- روپے | روشن کاجل ۵/- روپے | تریاق معدہ ۱۰/- روپے ، ۲۰/- روپے

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ